
69

آیات نمبر 190 تا 200 میں اس حقیقت کا بیان کہ اس کائنات کی ہر چیز اللہ کی قدرت و حکمت کی نشانی ہے اور ان پر غور کرنے والے اللہ کو پہچان لیتے ہیں نیز یہ وضاحت کہ حق کے خلاف زور لگانے والوں کی مہلت بہت جلد ختم ہو جائے گی اور ان کا آخری ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ آخر میں اہل ایمان کو جنت کی بشارت اور ثابت قدم رہنے کی تلقین

اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَ النَّہَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِیۡنَ یَذۡکُرُوۡنَ اللّٰہَ قِیٰمًا وَّ قُعُوۡدًا وَّ عَلٰی جُنُوۡبِہِمۡ وَ یَتَفَکَّرُوۡنَ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ بیشک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات دن کے آگے پیچھے آنے میں عقلِ سلیم رکھنے والے ان لوگوں کے لئے بہت نشانیاں ہیں جو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر لیٹے ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں غور و فکر کرتے ہیں رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ ہٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبۡحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تو نے یہ سب کچھ فضول اور بے مقصد نہیں بنایا، تو ہر عیب سے پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے رَبَّنَاۤ اِنَّکَ مَنۡ تُدۡخِلِ النَّارَ فَقَدۡ اَخۡزَیۡتَہٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِیۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ اے ہمارے رب! بیشک جسے تو نے جہنم میں ڈال دیا تو در حقیقت تُو نے اسے رسوا ہی کر دیا، اور پھر ایسے ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہ ہو گا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعۡنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیۡ لِلۡاِیۡمَانِ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِرَبِّکُمۡ فَاٰمَنَّا ٭ۖ رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَ کَفِّرۡ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارِ ﴿۱۹۳﴾ اے ہمارے رب! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی دعوت دے رہا تھا کہ اے لوگو! اپنے رب پر ایمان لاؤ، سو ہم ایمان لے آئے، اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری سب خطاؤں کو معاف فرما

دے اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ کیجئے رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ
لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ اے ہمارے رب! ہمیں وہ
سب کچھ عطا فرما جس کا تو نے ہم سے اپنے رسولوں کے ذریعے وعدہ فرمایا ہے اور ہمیں
قیامت کے دن رسوائی سے بچالے، بیشک تو اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا فَاسْتَجَابَ
لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَاۤ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ
مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ پھر ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمالی اور فرمایا کہ یقیناً میں تم میں سے
کسی محنت کرنے والے والے کی محنت ضائع نہیں کرتا خواہ مرد ہو یا عورت، تم سب ایک
دوسرے سے ہی ہو فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ
سَبِيْلِيْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ
الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ پس جن لوگوں نے اللہ کے لئے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے
اور میری راہ میں ستائے گئے اور انہوں نے جہاد کیا اور شہید کئے گئے تو میں ضرور ان کے
گناہ معاف کردوں گا اور انہیں یقیناً جنت کے ان باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے
نہریں بہتی ہوں گی، یہ اللہ کی جانب سے ان کا اجر ہے، اور بہترین اجر تو اللہ ہی کے پاس ہے
لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)! کافروں کا
شہر بہ شہر اس طرح گھومنا پھرنا آپ کو کسی دھوکہ میں نہ ڈال دے مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۫ ثُمَّ
مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ یہ چند دنوں کا فائدہ ہے، پھر ان کا آخری ٹھکانا
دوزخ ہوگا، اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے اس دنیاوی زندگی میں مال و دولت اور نعمتوں کا

حاصل ہو جانا کامیابی نہیں ہے، اصل کامیابی جہنم سے نجات اور جنت کا حصول ہے لٰكِنِ

الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ لیکن جو لوگ اپنے رب

سے ڈرتے رہے ان کے لئے جنت میں ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہ

ان باغات میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، یہ اللہ کی طرف سے ان کی مہمانی ہو گی اور نیک

لوگوں کے لئے جو کچھ بھی اللہ کے پاس ہے وہی سب سے اچھا ہے وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ

الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ

لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اور بیشک اہلِ کتاب میں کچھ لوگ ایسے

ضرور ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو تمہاری طرف

نازل کی گئی ہے اور اس پر بھی جو ان کی طرف نازل کی گئی تھی اور ان کی حالت یہ ہے کہ وہ

اللہ کے آگے عاجزی کرتے رہتے ہیں اور اللہ کی آیتوں کے عوض قلیل معاوضہ نہیں لیتے

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ یہ وہ لوگ

ہیں جن کا اجر ان کے رب کے پاس موجود ہے، بیشک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۣ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ اے ایمان والو! مصائب پر صبر کرو اور دشمن کے مقابلہ میں ثابت قدم رہو

اور خدمت دین اور جہاد کے لئے خوب مستعد رہو، اور ہمیشہ اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم دنیا

اور آخرت میں اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکو ۔ کہ اس زندگی کا اصل مقصد جہنم سے

نجات اور جنت کا حصول ہے رکوع [۲۰]

